گڑھا اور پُل

گڑھا اور پُل

gaṛhā aur pul

The Chasm and the Bridge

(Urdu—Persian script)

© 2019 MIK

published and printed by

Good Word, New Delhi

for enquiries or to request more copies:

askandanswer786@gmail.com

خدا پاک ہے

مَیں رب تمہارا خدا ہوں۔ لازم ہے کہ تم اپنے آپ کو مخصوص و مُقدّس رکھو، کیونکہ مَیں قدوس ہوں۔ (احبار 11:44)

جو عظیم اور سربلند ہے، جو ابد تک تخت نشین اور جس کا نام قدوس ہے وہ فرماتا ہے، "مَیں... بلندیوں کے مقدِس میں... سکونت کرتا ہوں۔"

(یسعیاہ 57:15)

فرشتے اُس کے اوپر کھڑے تھے۔... بلند آواز سے وہ ایک دوسرے کو پکار رہے تھے، "قدوس، قدوس، قدوس ہے رب الافواج۔ تمام دنیا اُس کے جلال سے معمور ہے۔" (یسعیاہ 6:2-3)

رب جیسا قدوس کوئی نہیں ہے، تیرے سوا کوئی نہیں ہے۔ (1 سموئیل 2:2)

قدوس، قدوس، قدوس ہے رب قادرِ مطلق خدا، جو تھا، جو ہے اور جو آنے والا ہے۔ (مکاشفہ 4:8)

خدا

انسان گنہگار ہے

کوئی نہیں جو راست باز ہے، ایک بھی نہیں۔ (رومیوں 10:3)

سب نے گناہ کیا، سب اللہ کے اُس جلال سے محروم ہیں جس کا وہ تقاضا کرتا ہے۔ (رومیوں 23:3)

ہم سب بھیڑ بکریوں کی طرح آوارہ پھر رہے تھے، ہر ایک نے اپنی اپنی راہ اختیار کی۔ (یسعیاہ 6:53)

جب آدم نے گناہ کیا تو اُس ایک ہی شخص سے گناہ دنیا میں آیا۔ اِس گناہ کے ساتھ ساتھ موت بھی آ کر سب آدمیوں میں پھیل گئی، کیونکہ سب نے گناہ کیا۔ (رومیوں 12:5)

اگر ہم گناہ سے پاک ہونے کا دعویٰ کریں تو ہم اپنے آپ کو فریب دیتے ہیں اور ہم میں سچائی نہیں ہے۔ (1یوحنا 8:1)

انسان

گناہ جدائی پیدا کرتا ہے

تمہارے بُرے کاموں نے تمہیں اُس سے الگ کر دیا، تمہارے گناہوں نے اُس کا چہرہ تم سے چھپائے رکھا۔ (یسعیاہ 59:2)

ہمارے اور تمہارے درمیان ایک وسیع خلیج قائم ہے۔ اگر کوئی چاہے بھی تو اُسے پار کر کے یہاں سے تمہارے پاس نہیں جا سکتا، نہ وہاں سے کوئی یہاں آ سکتا ہے۔ (لوقا 16:26)

کوئی ناپاک چیز اُس [یعنی آسمان] میں داخل نہیں ہو گی، نہ وہ جو گھنونی حرکتیں کرتا اور جھوٹ بولتا ہے۔ (مکاشفہ 21:27)

کیا آپ نہیں جانتے کہ ناانصاف اللہ کی بادشاہی میراث میں نہیں پائیں گے؟ (1 کرنتھیوں 6:9)

خدا
گناہ
اِنسان

انسان اِس گڑھے پر پل بنا نہیں سکتا

اُس نے ہمیں بچایا۔ یہ نہیں کہ ہم نے راست کام کرنے کے باعث نجات حاصل کی بلکہ اُس کے رحم ہی نے ہمیں روح القدس کے وسیلے سے بچایا۔۔۔ (ططس 5:3)

اُس نے ہمیں نجات دے کر مُقدّس زندگی گزارنے کے لئے بُلایا۔ اور یہ چیزیں ہمیں اپنی محنت سے نہیں ملیں بلکہ اللہ کے ارادے اور فضل سے۔ (2 تیمتھیس 9:1)

چونکہ یہ اللہ کے فضل سے ہوا ہے اِس لئے یہ اُن کی اپنی کوششوں سے نہیں ہوا۔ (رومیوں 6:11)

لیکن جب لوگ کام نہیں کرتے بلکہ اللہ پر ایمان رکھتے ہیں جو بے دینوں کو راست باز قرار دیتا ہے تو اُن کا کوئی حق نہیں بنتا۔ وہ اُن کے ایمان ہی کی بنا پر راست باز قرار دیئے جاتے ہیں۔ (رومیوں 5:4)

آپ کو ایمان لانے پر نجات ملی ہے۔ یہ آپ کی طرف سے نہیں ہے بلکہ اللہ کی بخشش ہے۔ اور یہ نجات ہمیں اپنے کسی کام کے نتیجے میں نہیں ملی، اِس لئے کوئی اپنے آپ پر فخر نہیں کرسکتا۔ (افسیوں 2:8-9)

اعمالِ صالح
اچھا اخلاق
عبادت
خیرات

اِس گڑھے پر صرف ایک پُل ہے

مسیح نے ہمارے گناہوں کو مٹانے کی خاطر ایک بار سدا کے لئے موت سہی۔ ہاں، جو راست باز ہے اُس نے یہ ناراستوں کے لئے کیا تاکہ آپ کو اللہ کے پاس پہنچائے۔ (1پطرس 18:3)

اب آپ مسیح میں ہیں۔ پہلے آپ دُور تھے، لیکن اب آپ کو مسیح کے خون کے وسیلے سے قریب لایا گیا ہے۔ (افسیوں 13:2)

وہی ہمارے گناہوں کا کفارہ دینے والی قربانی ہے، اور نہ صرف ہمارے گناہوں کا بلکہ پوری دنیا کے گناہوں کا بھی۔ (1یوحنا 2:2)

یہ سب کچھ اللہ کی طرف سے ہے جس نے مسیح کے وسیلے سے اپنے ساتھ ہمارا میل ملاپ کر لیا ہے۔ (2 کرنتھیوں 18:5)

کیونکہ اللہ نے دنیا سے اِتنی محبت رکھی کہ اُس نے اپنے اکلوتے فرزند کو بخش دیا، تاکہ جو بھی اُس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ابدی زندگی پائے۔

(یوحنا 16:3)

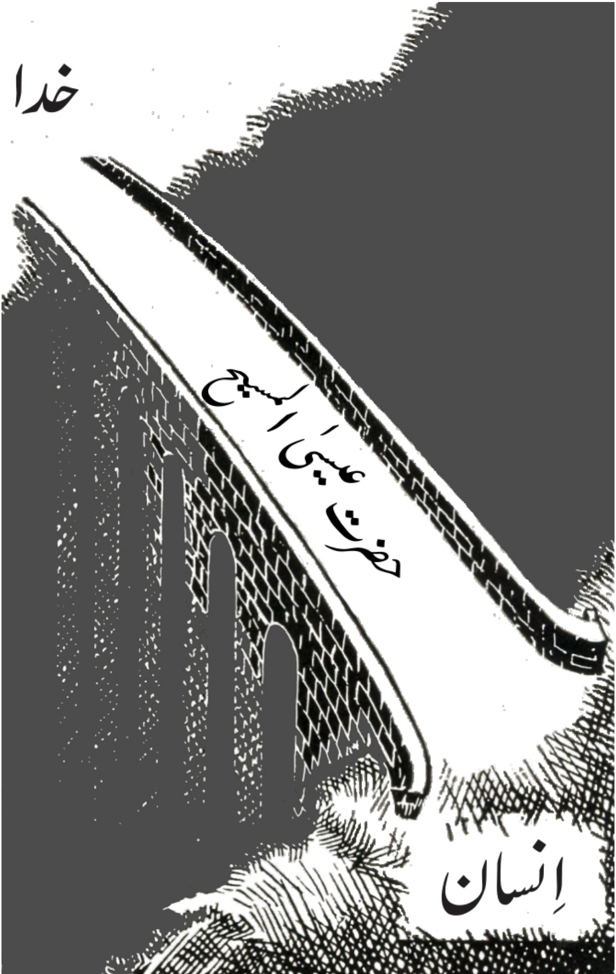
خدا
حضرت عیسیٰ المسیح
اِنسان

دلی اِطمینان

تو بھی کچھ اُسے قبول کر کے اُس کے نام پر ایمان لائے۔ اُنہیں اُس نے اللہ کے فرزند بننے کا حق بخش دیا۔ (یوحنا 1:12)

دھیان دیں کہ باپ نے ہم سے کتنی محبت کی ہے، یہاں تک کہ ہم اللہ کے فرزند کہلاتے ہیں۔ (1یوحنا 3:1)

اور چونکہ ہم اُس کے فرزند ہیں اِس لئے ہم وارث ہیں، اللہ کے وارث اور مسیح کے ہم میراث۔ (رومیوں 8:17)

جتنی دُور مشرق مغرب سے ہے اُتنا ہی اُس نے ہمارے قصور ہم سے دُور کر دیئے ہیں۔ (زبور 103:12)

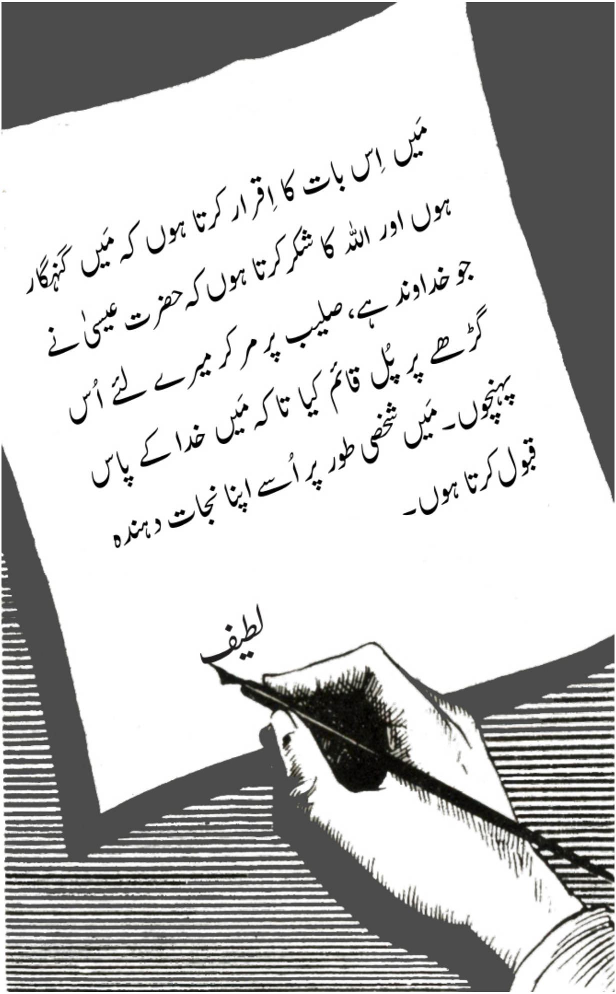
مَیں اِس بات کا اِقرار کرتا ہوں کہ مَیں گنہگار
ہوں اور اللہ کا شکر کرتا ہوں کہ حضرت عیسیٰ نے
جو خداوند ہے، صلیب پر مر کر میرے لئے اُس
گڑھے پر پُل قائم کیا تا کہ مَیں خدا کے پاس
پہنچوں۔ مَیں شخصی طور پر اُسے اپنا نجات دہندہ
قبول کرتا ہوں۔
لطیف